پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 6۔ دسمبر 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ اوقاف و مذہبی امور

2 ۔ ٹرانسپورٹ

گوجرانوالہ میں چنگ چی رکشہ کے اڈے اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

42: چودھری اشرف علی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ میں چنگ چی رکشہ کے سرکاری اسٹینڈ کہاں کہاں پر قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کے ڈرائیور حضرات نے مختلف مقامات پر از خود اپنے اسٹینڈ قائم کر رکھے ہیں جس سے ٹریفک کے فلو میں شدید رکاوٹ پڑتی ہے؟

(ج) حکومت نے صوبہ بھر میں چنگ چی موٹر سائیکل رکشہ کے لئے مؤثر قانون سازی، کارروائی، چیکنگ، اڈوں کا قیام اور ڈرائیور کا معیار وغیرہ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس ضمن میں سیکرٹری DRTA گوجرانوالہ سے جواب طلب کیا گیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے

ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں DRTA گوجرانوالہ نے کوئی چنگ چی رکشہ سٹینڈ قائم نہ کئے ہیں۔

(ب) گوجرانوالہ میں موٹر سائیکل رکشہ کے ڈرائیور حضرات نے کوئی مخصوص اڈہ قائم نہ کیا ہے البتہ سڑک کے کنارے سواریاں اٹھانے کے لئے کھڑی کی جانے والی چاند گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس گوجرانوالہ اور DRTA کا فیلڈ سٹاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرتا ہے اور ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے کے لیے کوشاں ہے۔

(ج) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 کی زیر دفعہ 197-A کے تحت اور محکمہ **انجینئرنگ** ڈیویلپمنٹ بورڈ (EDB) اور پاکستان سٹینڈرڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) سے منظور شدہ سات کمپنیوں کو موٹر سائیکل رکشہ بنانے کے لئے لائسنس کا اجرا کر رکھا ہے جس کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید بر آں اس سلسلے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے تمام DRTAs کو بھی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں موٹر سائیکل رکشوں کے لئے Specified Zones بنائیں اور معیار پر پورا اترنے والے موٹر سائیکل رکشوں کو ان زون میں چلنے کے لئے روٹ پرمٹ اور فٹنس جاری کریں۔ اس کے علاوہ تمام غیر قانونی رکشوں کے خلاف ہائی وے پولیس، ٹریفک پولیس اور DRTAs کا فیلڈ سٹاف روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

چنگ چی کے روٹ پرمٹ اور ہائی ویز پر چلانے کے خلاف پابندی لگانے سے متعلقہ تفصیلات

43: چودھری اشرف علی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا دیگر گاڑیوں کی طرح چینگ چی رکشہ چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل کرنا لازمی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چنگ چی رکشہ چلانے والے اکثر ڈرائیور انڈر ایج ہوتے ہیں ان کے پاس ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ نہیں ہوتے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ چنگ چی رکشہ چھوٹی سڑکوں کے ساتھ ساتھ ہائی وے کی ملکیت بڑی بڑی سڑکوں پر بھی چل رہے ہیں جس کی وجہ سے اکثر جان لیوا حادثات رونما ہو رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت چنگ چی رکشہ کو ہائی ویز پر چلانے پر پابندی لگانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں ہر قسم کی پبلک سروس وہیکل بشمول چنگ چی رکشہ کو چلانے کے لئے ڈرائیونگ لائسنس اور روٹ پرمٹ حاصل کرنا لازمی ہے۔

(ب) حکومتی سطح پر اس قسم کی بے قاعدگیوں کو روکنے کے لئے ٹریفک پولیس اور DRTA کا فیلڈ سٹاف روزانہ کی بنیاد پر چیکنگ کرتا رہتا ہے اور ایسے ڈرائیوروں کو موٹر وہیکل رولز کے تحت Prosecute کیا جاتا ہے۔

(ج) چنگ چی رکشوں کو متعلقہ ضلع کی DRTA علاقہ کی مناسبت سے مخصوص روٹ پر چلنے کی اجازت دیتی ہے اور ان موٹر سائیکل رکشوں کے لئے تمام بڑی شاہراہوں اور ہائی ویز وغیرہ پر چلنے پر پابندی ہے۔ کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی صورت میں ملکی قوانین کے مطابق نیشنل ہائی ویز اتھارٹی اور ٹریفک پولیس کا عملہ ہر قسم کی ٹرانسپورٹ خواہ وہ موٹر سائیکل رکشہ ہو یا کوئی دوسری ٹرانسپورٹ ہو، کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔

(د) چنگ چی رکشوں کے ہائی ویز پر چلانے کی پہلے ہی پابندی ہے صرف تمام متعلقہ ٹریفک چیکنگ ایجنسیوں کو اسے مؤثر انداز سے Implement کرنے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

محکمہ اوقاف کی ملکیتی جگہ پر دینی درسگاہیں بنانے سے متعلقہ تفصیلات

81: جناب نصیر احمد: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف نے اپنی کسی بھی ملکیتی جگہ پر کوئی دینی درس گاہ بنائی ہے یا بنانے کا منصوبہ ہے؟

(ب) کیا محکمہ اوقاف کے زیر استعمال جگہوں پر تعلیمی درس گاہوں کے بنانے کی اجازت ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل مساجد / مزارات پر72 مدارس قائم ہیں۔ جن میں اہم ترین مدرسہ "جامعہ ہجویریہ" داتا دربار میں قائم ہے، جہاں480 طلباء قرآن وحدیث کے علوم سے مستفید ہورہے ہیں۔

(ب)وقف قوانین کے تحت محکمہ کے زیرِ انتظام وانصرام وقف رقبہ جات بذریعہ نیلامِ عام ہی پٹہ داری / کرایہ داری پر دیئے جاتے ہیں۔ماہوار کرایہ داری پر حاصل کردہ پٹہ جات پر تعلیمی درسگاہوں کی تعمیر پر محکمہ کی طرف سے کسی قسم کی ممانعت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب5 دسمبر2018)

محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے وصول کردہ گارنٹی فیس اور حادثات سے متعلقہ تفصیلات

114: چودھری اشرف علی: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے بسوں / ویگنوں کے روٹ پرمٹ حاصل کرنے کے لئے مالکان کو اپنی گاڑیوں کی سیٹوں کے مطابق فی سیٹ2 لاکھ پچاس ہزارروپے کے حساب سے قانوناً گارنٹی جمع کرانا ہوتی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ بس / ویگن مالکان ٹرانسپورٹ معاوضہ سوسائٹی یاانشورنس کمپنیوں سے گارنٹی حاصل کرکے محکمہ ٹرانسپورٹ میں جمع کرواکرروٹ پرمٹ حاصل کرتے ہیں؟

(ج)اگر درج بالا جزو درست ہیں تو گوجرانوالہ DRTA سے روٹ پرمٹ حاصل کرنیوالی کونسی بسوں اور ویگنوں کو جنوری2017 سے آج تک حادثات پیش آئے؟

(د)جن بسوں / ویگنوں کو جنوری2017 سے آج تک حادثات پیش آئے ان میں ہلاک یازخمی ہونیوالے کتنے مسافروں کو معاوضہ اداکیاگیا؟

(ہ) کن کن بسوں / ویگنوں کے مالکان نے ہلاک یازخمی ہونیوالے مسافروں کو معاوضہ ادانہیں کیااوران کے خلاف کیاکارروائی عمل میں لائی گئ؟

(و)ٹرانسپورٹ معاوضہ سوسائٹی کن کن افراد پر مشتمل ہوتی ہے اور یہ کس لیول پر کام کرتی ہے؟

(تاریخ وصولی26 ستمبر2018 تاریخ ترسیل10 اکتوبر2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے کہ روٹ پرمٹ کے حصول کے لئے بسوں / ویگنوں کے مالکان کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کے سیکشن 49سب سیکشن (2) کے تحت ان انشورنس کمپنیوں سے جو کہ (SECP) سیکیورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان سے منظور شدہ ہیں، سے اپنی گاڑیوں کے لئے فی سیٹ 2لاکھ پچاس ہزار روپے کے حساب سے انشورنس گارنٹی جمع کروانی لازم ہے۔

(ب) درست ہے، جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ بسوں / ویگنوں کے مالکان کو روٹ پرمٹ کے حصول کے لئے اپنی گاڑیوں کے لئے پیسنجر گارنٹی روٹ درخواست کے ساتھ منسلک کرنا لازمی ہے جس کے بغیر روٹ پرمٹ جاری ہی نہیں کیا جاتا۔

(ج) سیکرٹری DRTA گوجرانوالہ کے دفتری ریکارڈ کے مطابق مورخہ 01.01.2017 سے لے کر مورخہ 15.10.2018 تک گوجرانوالہ میں کل چار گاڑیوں کے Fatal حادثات رپورٹ ہوئے ہیں۔

(د) موٹروہیکلز رولز 1969 کے رول (B-64) کے مطابق کسی بھی پبلک سروس گاڑی کے حادثے کی صورت میں وفات پانے والے مسافروں کے ورثا کو معاوضہ کے لئے متعلقہ سیکرٹری DRTA کے دفتر میں درخواست دینا ضروری ہے۔ چونکہ ان چاروں حادثات میں وفات پانے والوں کے ورثا نے کوئی کلیم دفتر ہذا میں جمع نہیں کروایا اس لئے کوئی معاوضہ ادا نہ کیا گیا ہے۔

(ہ) جیسا کہ جز (د) میں بیان کیا گیا ہے کہ ان حادثات میں زخمی اور وفات پانے والے افراد کے ورثا میں سے کسی نے بھی کلیم لینے کے لئے کلیم ٹریبونل میں درخواست دائر نہ کی ہے۔ درخواست برائے معاوضہ وصول ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(و) موٹروہیکلز رولز 1969 کے Rule-64 کے مطابق ٹرانسپورٹ معاوضہ سوسائٹی کا کلیم ٹریبونل متعلقہ سیکرٹری DRTA ہوتا ہے اور ٹریبونل ڈسٹرکٹ لیول پر کام کرتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2018)</u>

لاہور:۔ حضرت داتا گنج بخش دربار پر جوتوں کی اجرت اور ٹھیکہ سے متعلقہ تفصیلات

118: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور دربار حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری لاہور جوتوں کی حفاظت کے لئے عرصہ کئی سالوں سے فی جوڑا اجرت 2روپے مقرر تھی جو کہ بڑھا کر 10روپے کر دی گئی ہے

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) یہ درست ہے کہ لاہور دربار حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور جوتوں کی حفاظت کیلئے مورخہ 02 مئی 2017 تک فی جوڑا اجرت -/2 روپے مقرر تھی جو کہ بڑھا کر مورخہ 3-مئی 2017 سے مبلغ -/10 روپے کر دی گئی۔

(ب) وطن عزیز میں مہنگائی کی صورت حال اور محکمانہ پالیسی کے مطابق ٹھیکہ حفاظت پاپوش میں اضافہ اور ٹھیکہ جات پر 15٪ انکم ٹیکس لاگو ہونے کی وجہ سے ٹھیکیداران کو حفاظت پاپوش کی اجرت -/2 روپے فی جوڑا وصول کرنے کی صورت میں اداشدہ رقم کے محاذ نقصان ہو رہا تھا۔ لہذا مجاز اتھارٹی نے اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے بذریعہ مراسلہ نمبر پی اے/ڈی ای/اوقاف/2017 مورخہ 3 مئی 2017 یہ اجرت -/10 روپے فی جوڑا مقرر کر دی۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2018)

لاہور:۔ اورنج لائن ٹرین پر کام بند ہونے سے متعلقہ تفصیلات

125: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا درست ہے کہ گزشتہ تین ماہ سے اورنج لائن ٹرین کا کام بند پڑا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی جانب سے فنڈز جاری نہیں کئے گئے؟

(ج) اورنج لائن ٹرین پر کام کی رفتار کی موجودہ صورتحال اور کام کی بندش کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 10 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہیں ہے۔ اورنج لائن ٹرین منصوبہ پر کام جاری ہے۔

(ب) China Exim Bank Loan سے اورنج لائن پراجیکٹ کو فنڈز کی ادائیگی باقاعدگی سے ہو رہی ہے۔ علاوہ ازیں، لوکل فنڈز (Local Funds) کی تفصیل و معلومات کے لیے لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی (LDA) سے حاصل کریں۔

(ج) Hon,ble Supreme Court of Pakistan کے حکم کے مطابق اورنج لائن ٹرین منصوبہ 30 جولائی 2019 تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

لاہور
5۔ دسمبر 2018

سید علی عمران رضوی
قائم مقام سیکرٹری

پانچواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 6۔ دسمبر 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ اوقاف و مذہبی امور

2۔ ٹرانسپورٹ

بڑھتی ہوئی ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام اور مسافر بسوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ کی بہتری سے متعلقہ تفصیلات

*37: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ماحولیاتی آلودگی میں مسافر بسوں کا بڑا کردار ہے۔ ان کی فٹنس سرٹیفیکیٹ کا طریق کار میں بہتری کا کوئی پروگرام حکومت کے زیر غور ہے؟

(ب) روٹ پر چلنے والی بسوں کے زیر استعمال رہنے کی کم از کم یا زیادہ سے زیادہ وقت کی قانونی کتنی حد ہے اس کی وضاحت فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ہر پبلک سروس وہیکل بشمول مسافر بسوں کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت ہر چھ ماہ بعد فٹنس سرٹیفکیٹ لینا لازمی ہے۔ صوبہ پنجاب کے ہر ضلع میں موٹر وہیکلز ایگزامینر تعینات ہیں جو متعلقہ قوانین کے تحت کمرشل اور پبلک سروس گاڑیوں کا معائنہ کرنے کے بعد ان کو فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے پابند ہیں۔

مزید برآں حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز کی فٹنس کے پرانے نظام کو out-source کرتے ہوئے سویڈش فرم M/S (OPUS) inspection pvt Ltd. کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے جسکے تحت یہ کمپنی پنجاب بھر میں (39) Vehicles Inspection and Certification System (VICS) اسٹیشن قائم کر رہی ہے جہاں پر بین الاقوامی معیار کے مطابق جدید کمپیوٹرائزڈ مشینوں کے ذریعے گاڑیوں کو چیک کر کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں ابھی تک سات (7) اضلاع بشمول لاہور

، شیخوپورہ، گجرات، وہاڑی، خانیوال، ٹوبہ ٹیک سنگھ اور اٹک میں (VICS) نے کام شروع کر دیا ہے جبکہ (15) مزید سٹیشن مکمل ہو چکے ہیں جن کا عنقریب افتتاح کر دیا جائے گا اور باقی (14) اضلاع میں اگلے سال تک تمام (VICS) ورکشاپس کام شروع کر دیں گی جس سے انشا اللہ فٹنس کے معیار میں بہت بہتری آئے گی اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی کے علاوہ تکنیکی وجوہات پر رونما ہونے والے حادثات میں بھی نمایاں کمی ہو گی ۔

(ب) محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب نے موٹر وہیکلز رولز 1969 میں ترمیم کر کے انکی سڑک پر چلنے کی مدت کے حوالے سے A,B,C اور Category M میں تقسیم کیا ہے جسکی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

(i) A کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 15 سال تک ہو۔

(ii) B کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 20 سال تک ہو۔

(iii) C کیٹیگری روٹ: اگر Stage Carriage کی مدت 25 سال تک ہو۔

(iv) M کیٹیگری روٹ: صرف موٹروے کے لئے اس کی مدت 10 سال تک ہے۔

تاہم مفاد عامہ اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر حکومت نے ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے مندرجہ بالا تمام کیٹیگریز کو انکی مدت سے مستثنٰی قرار دیا ہوا ہے اور فی الحال ہر قسم کی گاڑیاں فٹنس سرٹیفیکیٹ کی بنیاد پر چلانے کی اجازت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2018)

پنجاب قرآن بورڈ کے قیام اور اس کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ تفصیلات

*390: چودھری اشرف علی: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب قرآن بورڈ کا قیام کب عمل میں لایا گیا؟

(ب) پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران و سربراہ کے نام، عہدہ و طریقہ تقرر سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) پنجاب قرآن بورڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد سے آگاہ فرمائیں؟

(د) قرآن پاک کے شہید اوراق کو محفوظ کرنے کے لئے حکومت اور قرآن بورڈ نے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) 2004 میں ایگزیکٹو آرڈر کے ذریعے پنجاب قرآن بورڈ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ پھر جب اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت اختیارات صوبائی حکومتوں کو تفویض ہوئے تو صوبائی اسمبلی پنجاب نے "دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ 2011 منظور کیا۔ "دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) ایکٹ 2011 کی شق 4(1) اور "دی پنجاب ہولی قرآن (پرنٹنگ اینڈ ریکارڈنگ) رولز 2011 کے ضابطہ 7(1) کے تحت مجاز اتھارٹی کی منظوری سے پنجاب قرآن بورڈ تشکیل دیا گیا (فلیگ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ب)(1) پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران و سربراہ کے نام و عہدہ کی تفصیل (فلیگ "پ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(2) حکومت پنجاب کے منظور کردہ رولز کے مطابق تمام ممبران و سربراہ کی تقرری کی منظوری مجاز اتھارٹی دیتی ہے اور اس کا نوٹیفکیشن محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب کرتا ہے۔

(ج) پنجاب قرآن بورڈ کے قیام کے اغراض و مقاصد کی تفصیل (فلیگ "ت" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

1) حکومت کی ہدایات کے مطابق قرآن مجید کی طباعت و اشاعت اور ریکارڈنگ کے کام کو غلطیوں سے مبرا ہونے کی نگرانی کرنا۔

2) قرآن مجید کے بوسیدہ یا شہید مقدس اوراق اور دیگر مقدس اوراق کو محفوظ کرنا۔

3) قرآن محلات کا قیام عمل میں لانا۔

4) قرآن بورڈ کے وضع کردہ طریقہ کار اور تعداد کے مطابق قرآن مجید کی مفت تقسیم۔

(د) قرآن پاک کے شہید اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے حکومت اور قرآن بورڈ نے اب تک درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

1) شہید مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے ڈویژنل سطح پر محکمہ اوقاف کے تعاون سے 9 قرآن محلات قائم کیے جاچکے ہیں جن کی تفصیل (فلیگ "ٹ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

2) پنجاب قرآن بورڈ کی جانب سے قرآن پاک کے شہید اور دیگر بوسیدہ مقدس اوراق کی تعظیم و تکریم کے بارے عوام الناس میں آگاہی کیلئے اخبارات میں اشتہار دیا گیا نیز اس کے بارے الیکٹرانک میڈیا پر پنجاب قرآن بورڈ کے ممبران نے بھی پروگرام کیے ہیں تفصیل (فلیگ "ث" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

3) قرآن پاک کے شہید اور بوسیدہ اوراق کی زمین بردگی کیلئے گرین ایکڑ ہاؤسنگ سوسائیٹی رائیونڈ روڈ لاہور میں محکمہ اوقاف کے تعاون سے چار عدد قرآن ویلز تعمیر کیے گئے ہیں ہر کنویں کی گہرائی تقریباً45فٹ ، گولائی26فٹ اور دیوار کی موٹائی16 انچ ہے۔ ہر کنوئیں کا فرش آر سی سی کا بنا ہوا ہے۔

4) اب تک جمع ہونے والے شہید مقدس اوراق کی لاکھوں بوریاں مدینہ فاؤنڈیشن فیصل آباد کے تعاون سے ریسائیکل کی جاچکی ہیں اور مسلسل یہ عمل جاری ہے۔

5) عوام الناس کی آگاہی کیلئے لاہور نہر کے دونوں اطراف مختلف مقامات پر شہید مقدس اوراق کے بارے ہدایات پر مشتمل سائن بورڈز نصب کیے گئے ہیں کہ لوگ شہید مقدس اوراق کو نہر کے گندے پانی میں بہانے کی بجائے پنجاب قرآن بورڈ سے رابطہ کرکے ان کے حوالے کریں تفصیل (فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

6) شہید مقدس اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے پنجاب قرآن بورڈ نے لاہور شہر کے مختلف علاقوں میں گرین بکسز نصب کروائے ہیں تفصیل (فلیگ "چ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

7) پنجاب قرآن بورڈ کے تین رضاکار بھی مختلف شہروں میں مقدس شہید اوراق کو محفوظ کرنے کیلئے شب وروز مصروف عمل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ:۔ سرکاری و غیر سرکاری بس اسٹینڈ میں فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*95: چودھری اشرف علی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں اس وقت کتنے اور کس کلاس کے سرکاری و غیر سرکاری ویگن اور بس اسٹینڈ قائم کئے گئے ہیں مذکورہ بس اسٹینڈ کے لئے کن کن سہولیات کی فراہمی لازمی ہے؟

(ب) سرکاری و غیر سرکاری بس اسٹینڈ پر مختلف گاڑیوں سے فی پھیرا کتنی اڈا فیس وصول کی جاتی ہے کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ اڈا مالکان مقررہ اڈا فیس سے کئی گناہ زیادہ وصول کرتے ہیں؟

(ج) سرکاری و غیر سرکاری بس اسٹینڈ پر گاڑیوں کی بروقت روانگی کے لئے کیا اہتمام کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 19 اگست 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع گوجرانوالہ کی حدود میں مندرجہ ذیل بس / ویگن اسٹینڈز قائم ہیں۔

بی کلاس،	سی کلاس،	ڈی کلاس
01	03	17

موٹر وہیکل آرڈیننس کے Rule 256 کے مطابق جملہ سٹینڈز پر مندرجہ ذیل سہولیات کی فراہمی لازمی ہے۔

1۔ مردانہ و زنانہ انتظار گاہیں۔

2۔ مردانہ و زنانہ ٹائلٹ۔

3۔ فراہمی بجلی و روشنی وغیرہ۔

4۔ تنصیب کولر برائے فراہمی ٹھنڈا اور صاف پانی۔

5۔ صفائی ستھرائی کا مناسب انتظام۔

6۔ CCTV کیمرے اور سیکیورٹی کا مناسب انتظام۔

7۔ نماز پڑھنے کی جگہ۔

8۔ گاڑیوں کے لئے شیڈ کا انتظام۔

9۔ چار دیواری بمعہ داخلی، خارجی گیٹ۔

(ب) بی کلاس اور سی کلاس سٹینڈز پر مندرجہ ذیل شرح سے اڈہ فیس وصول کی جاتی ہے۔ جبکہ ڈی کلاس ا سٹینڈز، پرائیویٹ اسٹینڈز ہوتے ہیں لہذا ان کی کوئی اڈہ فیس نہیں ہوتی۔

نام اڈا قسم گاڑی شرح پارکنگ فیس

بی کلاس اڈا گوجرانوالہ مبلغ 30 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم وصول کی جارہی ہے۔

GBS وزیر آباد مبلغ 20 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم وصول کی جارہی ہے۔

GBS علی پور بس / منی بس 15 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم۔

ویگن 10 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم۔

GBS نوشہرہ ورکاں بس / منی بس 20 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم۔

ویگن 15 روپے فی گاڑی ہر قسم فی یوم۔

(ج) تمام B اور C کلاس سٹینڈز پر

"First come first go" کے اصول کے تحت گاڑیاں چلائی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 نومبر 2018)

لاہور باگڑیاں چوک ٹاؤن شپ میں اوقاف کے رقبہ پر ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*522: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موضع باگڑیاں ٹاؤن شپ لاہور میں محکمہ اوقاف کا کتنا رقبہ تھا۔ کتنا رقبہ موجود ہے اور کتنے رقبہ پر لوگوں نے قبضہ کر کے مکانات تعمیر کر رکھے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سرکاری رقبہ پر جو لوگ ناجائز قابضین ہیں ان میں اکثریت کا تعلق محکمہ اوقاف کے سرکاری ملازمین کا ہے یا تھے؟

(ج) کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے سرکاری رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 15 نومبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

صوبہ کے بڑے شہروں میں میٹرو طرز کے منصوبے بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*118: جناب نصیر احمد: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا حکومت کا صوبہ پنجاب کے بڑے بڑے شہروں میں میٹرو طرز کے منصوبے چلانے کا کوئی پروگرام ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو وضاحت کریں؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2018 تاریخ ترسیل 2 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پنجاب کے تین بڑے شہروں لاہور، راولپنڈی اور ملتان میں میٹرو سروس چل رہی ہے۔ مزید کسی بڑے شہر میں حکومت کا میٹرو بس سروس چلانے کا کوئی منصوبہ فی الحال زیر غور نہیں ہے۔

(ب) جز(ب) کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2018)

لاہور:۔ پی پی 154 محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن حق نواز ٹرسٹ کی زمین سے متعلقہ تفصیلات

*547: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 154 لاہور محمود بوٹی واہگہ ٹاؤن میں حق نواز ٹرسٹ کے نام اوقاف کی کل کتنی زمین کس کس علاقہ اور جگہ ہے؟

(ب) مذکورہ ادارے کی کتنی زمین زیر کاشت اور کتنی پر آبادی بن چکی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محمود بوٹی محلہ جیمبا پارک لاہور میں محکمہ اوقاف کی زمین پر بااثر لوگوں نے قبضہ کر کے پلاٹ بنا کر فروخت کر دی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقہ میں اب بھی محکمہ اوقاف کی زمین خالی ہے کیا حکومت اس زمین کو لیز پر دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ میٹرو بس پراجیکٹ کی لاگت اور سبسڈی سے متعلقہ تفصیلات

*307: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) Metro Bus Project لاہور کب اور کس کی Approval سے شروع ہوا؟

(ب) اس کا ٹینڈر کن قواعد و ضوابط کے مطابق دیا گیا؟

(ج) اس منصوبہ پر کل کتنی لاگت آئی؟

(د) کتنی بسیں اور کتنا سٹاف ہے؟

(ہ) اس کے Running Expenses کیا ہیں؟

(و) اس منصوبہ پر ہر سال کتنی سبسڈی دی جا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 19 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور:۔ اورنج لائن ٹرین منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*324: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیاوزیرٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہوراورنج لائن ٹرین کا منصوبہ کب شروع ہوااس پر اب تک کتنی لاگت آچکی ہے اور یہ منصوبہ کب مکمل ہونا تھا؟

(ب)اس منصوبے کے کنٹریکٹ کی تمام تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ج)اس منصوبے میں کتنی جانوں کا ضیاع ہوا ہے کیاان کے لواحقین کی مالی امداد کی گئی ہے تو فی کس کتنی رقم دی گئی ہے؟

(د)اس منصوبے میں کتنی زمین کس ریٹ پر خرید کی گئی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ)اس منصوبے پر سپریم کورٹ کے تحفظات کے مطابق تاریخی مقامات کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں مکمل تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

(جواب موصول نہیں ہوا)

لاہور | سید علی عمران رضوی
5۔دسمبر 2018 | قائم مقام
سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 06۔دسمبر 2018 کو محکمہ جات 1۔اوقاف و مذہبی امور۔2۔ٹرانسپورٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب نصیر احمد	118۔37
2	چودھری اشرف علی	95۔390
3	جناب محمد طاہر پرویز	522
4	محترمہ راحیلہ نعیم	547
5	محترمہ عظمیٰ کاردار	324۔307